# الیکشن کمیشن گلگت بلتستان کو قانونی مینڈیٹ کی مؤثر انجام دہی کے لیے مالی خود مختاری اور وسائل فراہم کیے جائیں : فافن

## فری اینڈ فئیر الیکشن نیٹ ورک کی جانب سے گلگت بلتستان میں آئندہ انتخابات کے بہتر انعقاد کے لیے سفارشات کا اجرا

**گلگت ، 15 جون ، 2021:** فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) نے گلگت بلتستان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن گلگت بلتستان کو انتخابی امور کی انجام دہی کے لیے درکار وسائل فراہم کیے جائیں اور کمیشن کو الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت حاصل مالی خودمختاری کو یقینی بنانے کے لئے اقدامات کیے جائیں۔

گلگت میں ایک پریس کانفرنس کے دوران فافن نے اپنی سفارشات جاری کی ہیں جن کا مقصد خطے میں نئے انتخابی قانون الیکشنز ایکٹ 2017 کی روشنی میں ایسے آزادانہ، منصفانہ اور شفاف انتخابات کا انعقاد یقینی بنانا ہے جن میں سب کی شمولیت ہو۔ واضح رہے کہ گلگت بلتستان نے 2020 کے عام انتخابات سے پہلے الیکشنز ایکٹ 2017 کو من و عن اپنے ہاں نافذ کرلیا تھا۔ تفصیلی سفارشات میں فافن نے الیکشن کمیشن آف گلگت بلتستان پر زور دیا ہے کہ کمیشن کی پورے خطے میں رسائی بڑھانے اور قانونی فرائض کی انجام دہی کیلئے ضلعی سطح پر دفاتر قائم کرے۔ کمیشن کے لیے ضروری ہے کہ وہ انتخابی فہرستوں کی تیاری جیسے انتخابی معاملات حکومتی مداخلت کے بغیر سرانجام دے جس کے لیے کمیشن کے ضلعی دفاتر کا قیام انتہائی ضروری ہے۔ فافن کے مطابق یہ اقدام اگلے انتخابات بشمول مقامی حکومتوں کے انتخابات کے شفاف اور منصفانہ انعقاد کی ضمانت بنے گا ۔

انتخابی قانون، 2017 کے مطابق کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ دیگر امور کے ساتھ ساتھ انتخابی عملے کی تربیت اور عوامی شعور کی آگاہی کے لئے اقدامات کرے،سالانہ رپورٹ اور بعد از انتخابات جائزہ رپورٹ تیار کرکے اسمبلی میں پیش کرے، حلقہ بندیاں کرے،انتخابی فہرستوں تیار کرے اور وقتاً فوقتاً ان پر نظر ثانی اور ان میں ترمیم کرے، پولنگ اسٹیشنوں کے لئے عمارتوں کا انتخاب کرے اور انتخابات میں کامیاب ہونے والے امیدواروں اور سیاسی جماعتوں کے مالی گوشواروں کا جائزہ لے۔ ان تمام امور کے لیے کمیشن کے اہلکاران کی ہر ضلع میں موجودگی اہم ہے۔ اسی طرح رزلٹ مینجمنٹ سسٹم سے متعلق الیکشنز ایکٹ کی دفعات پر عملدرآمد کرنے اور انتخابی دستاویزات کی کمیشن کی ویب سائٹ پر دستیابی یقینی بنانے کے لئے کمیشن کو اپنے سیکرٹریٹ میں تجربہ کار ماہرین پر مشتمل انفارمیشن ٹیکنالوجی ونگ کی بھی ضرورت ہے۔واضح رہے کہ الیکشنز ایکٹ 2017 کے سیکشن 6 اور 11 (2) کے تحت چیف الیکشن کمشنر کو یہ اختیارات حاصل ہیں کہ وہ کمیشن کے امور سے متعلق تقرریوں اور اخراجات کی منظوری دے سکتا ہے

الیکشن کمیشن کے ضلعی دفاتر اور ٹیکنالوجی ونگ کے قیام کے ساتھ ساتھ فافن نے نئی حلقہ بندیوں ، انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کو کم کرنے ، انتخابی نگرانی اور انتخابی تنازعات کو نمٹانے کے نظام کو بہتر بنانے اور کمیشن کے اہلکاروں کی تربیت کی سفارشات بھی پیش کی ہیں۔

فافن کی سفارشات کے مطابق انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کو کم کرنے کے لیے جی بی الیکشن کمیشن کو تمام شراکت داروں بالخصوص نادرا اور سول سوسائٹی کے مابین ہم آہنگی پیدا کرنے کی خاطر قائدانہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح شناختی کارڈ کے حصول اور ووٹروں کے اندراج خاص طور پر خواتین کے اندراج کے لیے وسیع پیمانے پر مہم چلانے کی ضرورت ہے تاکہ تمام اہل مرد و خواتین شہریوں کا بطور ووٹر اندراج یقینی بنایا جائے۔ فافن نے اپنی سفارشات میں میں کہا ہے وہ وہ موجودہ انتخابی حلقوں میں ووٹروں کی تعداد میں پائے جانے والے فرق کے پیشِ نظر تازہ مردم شماری کے اعداد و شمار استعمال کرتے ہوئے نئے قانون میں دیے گئے حلقہ بندیوں کے اصولوں کے تحت نئی حلقہ بندیاں کی جائیں۔

فافن نے جی بی الیکشن کمیشن کو انتخابی امور کی نگرانی کے متعلق اپنے نظام کو مزید بہتر بنانے کی بھی سفارش کی ہے نیز کمیشن پر زور دیا ہے کہ وہ انتخابی تنازعات کے بروقت تصفیے کے لیے آن لائن کیس منیجمنٹ سسٹم وضع کرے۔ اس سلسلے میں وہ الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ اشتراک کو بھی زیرِ غور لاسکتا ہے کیونکہ الیکشن کمیشن آف پاکستان اپنے حالیہ اسٹریٹجک پلان 2019-2023 کے تحت اسی طرح کے اقدامات اٹھا رہا ہے۔

فافن کی یہ سفارشات گلگت بلتستان میں گزشتہ سال ( 2020) منعقدہ عام انتخابات کے تمام مراحل کے آزاد انہ شہری مشاہدے کی بنیاد پر تیار کی گئی فافن کی چھ رپورٹوں اور بیانات پر مبنی ہیں۔ انتخابات میں خواتین کی شمولیت، انتخابی فہرستوں کے جائزے، کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے عمل کے مشاہدے ، الیکشن کے دن کے انتخابی مشاہدے پر عبوری اور تفصیلی رپورٹیں اور ضمنی انتخاب کے مشاہدے کے بارے میں تیارکردہ یہ رپورٹیں فافن کی ویب سائٹ (www.fafen.org) پر دستیاب ہیں ۔ اس سلسلے کی تازہ ترین تفصیلی رپورٹ میں 15 نومبر 2020 کے انتخابات کا مشاہدے کا تفصیلی تجزیہ اور سفارشات شامل کی گئی ہیں۔ کورونا کی وبائی بیماری اور سخت موسمی حالات کے دوران منعقد ہونیوالے ان انتخابات میں 62 فیصد ووٹروں نے اپنا حقِ رائے دہی استعمال کیا ۔ ان انتخابات میں مردوں کا مجموع ٹرن آؤٹ 62.1 فیصد جبکہ عورتوں کا ٹرن آؤٹ 56.5 فیصد رہا۔ واضح رہے کہ یہ انتخابات الیکشن ایکٹ 2017 کے تحت اس خطے میں منعقد ہونیوالے پہلے انتخابات تھے۔